۸۴ گناہوں کی مذمت اور وعیدوں پر

۸۴ احادیث کا مجموعہ جسے پڑھ کر دل کانپ اُٹھے

فساد کی جڑیں

تالیف: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی صاحب

باہتمام: محمد طارق قادری عطاری

ناشر: مکتبہ امام غزالی (کراچی)

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسول الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج اُمتِ مسلمہ گناہوں کے خطرناک گڑھے کی طرف بڑھی جارہی ہے کوئی ملک، کوئی شہر، کوئی گاؤں، کوئی علاقہ، کوئی محلّہ، کوئی گھر گناہوں کی اس بیماری سے محفوظ نہیں یہ سب کچھ اس بات کا نتیجہ ہے کہ ہم نے گناہ کو گناہ سمجھنا ہی چھوڑ دیا گناہ کرنے کے بعد ہمارے ماتھے پر کوئی شکن ہی نہیں پڑتی بلکہ شرمندگی بھی نہیں ہوتی کیونکہ ہم اس کے عادی ہو چکے ہیں چھوٹے گناہ کو چھوٹا سمجھ کر کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ زہر تھوڑا ہو کم ہو اثر اس کا ضرور ہوتا ہے اس کے علاوہ یہی چھوٹا بڑے گناہ کیلئے راستہ بناتا ہے بلکہ نفس و شیطان اس کو بڑے گناہ کی طرف آمادہ کرہی دیتا ہے۔

اسی لئے حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نوافل کو کبھی نہ چھوڑو، آگے فرماتے ہیں کہ شیطان سب سے پہلے تم سے نوافل چھڑوائے گا، اس کے بعد سنت مؤکدہ چھڑوائے گا پھر ایک وقت آئے گا جب (معاذ اللہ) تم سے فرض بھی چھڑوائے گا لہٰذا نوافل کبھی نہ چھوڑو کیونکہ تم شیطان کو آگے بڑھنے ہی نہ دو کہ وہ تمہارے فرضوں تک پہنچے۔

اگر واقعی یہی سوچ ہم سب کی ہو جائے تو ہم کبھی بے نمازی نہ ہوں گے اور نماز اگر اِخلاص کے ساتھ پڑھ لی تو سارے گناہوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

زیرِ نظر کتاب بھی گناہوں کی تباہ کاری پرمبنی ہے ہم نے مناسب سمجھا کہ گناہوں کی تباہ کاری کو بیان کر کے اپنی اور تمام بھائیوں کی اصلاح کی جائے تاکہ ہمارا معاشرہ گناہ کو گناہ سمجھ کر اس سے بچے۔

نماز چھوڑنے والے کا انجام

حدیث ۱ ...... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نماز کا ذِکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس نے نماز کی پابندی کی اس کیلئے قیامت کے دن نماز نور ہوگی اور اس کے ایمان کی دلیل ہوگی اور اس کی نجات ہوگی اور جس نے نماز کی پابندی نہ کی اس کیلئے نماز نہ نور ہوگی نہ اس کے ایمان کی دلیل ہوگی نہ اس کی نجات کا سامان ہوگی اور یہ شخص قیامت کے دن قارون، فرعون (اور اس کے وزیر) ہامان اور (مشہور مُشرک) ابی ابن خلف کیساتھ ہوگا۔ (بحوالہ: احمد، دارمی، بیہقی فی شعب الایمان)

سبق ...... نماز چھوڑنے کا سخت عذاب ہے نماز کسی صورت بھی معاف نہیں اگر کھڑے ہوکر نہیں پڑھ سکتے تو بیٹھ کر اگر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے تو لیٹ کر اشاروں کے ساتھ نماز پڑھنا فرض ہے۔

قضا نماز کی سخت سزا

حدیث ۲ ...... معراج کی رات سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک منظر یہ بھی ملاحظہ فرمایا کہ کچھ مردوں اور عورتوں کے سروں پر فرشتے ضربیں لگاتے ہیں اور چوٹ سے اُن کے دماغ اس طرح بہتے تھے جس طرح بڑی نہر بہتی ہو اور وہ درد سے چیختے ہوئے کہتے تھے، ہائے افسوس! ہائے ہلاکت! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یہ لوگ بے وقت نماز پڑھتے تھے (یعنی قضا کرکے پڑھتے تھے)۔ (بحوالہ: ملخص از دُرّۃ النّاصحین)

سبق ...... قضا نماز پڑھنے والے کو عذاب دیا جائے گا تھوڑی سی تکلیف برداشت نہیں ہوتی کیا نماز قضا پڑھنے والا اس خطرناک عذاب کو برداشت کرسکے گا۔

با جماعت نماز کی اہمیت

حدیث ۳ ...... حضرت عبداللہ ابن امّ مکتوم رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مدینہ منورہ میں موذی جانور بکثرت ہیں اور میں نابینا ہوں تو کیا مجھے رُخصت ہے کہ گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کروں فرمایا، حیّ علی الصلوٰۃ، حیّ علی الفلاح سنتے ہو؟ عرض کی جی ہاں فرمایا تو (با جماعت نماز ادا کرنے کیلئے) حاضر ہو۔ (ابوداؤد)

سبق ...... اچھے اچھے لوگ جماعت کو قضا کردیتے ہیں ہم سب کو اس حدیث سے جماعت کی اہمیت کو سمجھ کر جس قدر ہوسکے با جماعت نماز کا اہتمام کرنا چاہئے۔

روزہ چھوڑنے کی سزا

حدیث ٤ ...... حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ جس نے بغیر شرعی مجبوری کے ایک بھی رمضان کا روزہ چھوڑ دیا وہ نو لاکھ سال جہنم کی آگ میں جلتا رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رخصت بغیر بیماری کے چھوڑ دیا تو زمانے بھر کا روزہ اس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ لے۔ (بخاری)

سبق ...... مندرجہ بالا حدیثوں سے معلوم ہوا روزے کی اہمیت بہت ہے صرف اور صرف بیمار اور مسافر روزہ چھوڑ سکتا ہے مگر وہ اس شرط پر کہ صحت یاب ہو کر یا منزلِ مقصود پر پہنچنے پر رکھ لے اور روزوں کی گنتی پوری کرلے ورنہ سخت گناہگار ہوگا۔

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حدیث ٥ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ نے مال دیا پھر اس نے اس کی زکوٰۃ نہ دی تو قیامت کے دن اس کا مال خوب زہریلا گنجا سانپ بنا دیا جائے گا زہر کی وجہ سے جس کے سر کے بال اکھڑ گئے ہونگے اس کی دونوں آنکھوں پر دو کالے نقطے ہونگے، وہ سانپ قیامت کے دن اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا، پھر وہ اس کی دونوں باچھوں کو پکڑے گا پھر کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی اس بات کی تائید میں یہ آیت تلاوت فرمائی **ولا یحسبن الذین یبخلون** آخر تک۔ (بخاری)

سبق ...... مسلمان اگر صحیح معنی میں حق دار کو زکوٰۃ دیں تو زمین پر کوئی بھوکا نہ رہے گا مگر بدقسمتی سے زکوٰۃ ایمان داری سے نہیں دیتے مگر یہ نہیں جانتے کہ یہ آگ کا انگارا ہے۔

مال ہونے کے باوجود حج نہ کرنا

حدیث ٦ ...... حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو حج کرنے سے کسی مجبوری نے یا ظالم بادشاہ یا روکنے والی بیماری نے نہ روکا پھر وہ بغیر حج کئے مرگیا اور حج نہ کیا تو وہ چاہے تو یہودی ہونے کی حالت میں مرجائے اور اگر چاہے تو نصرانی ہونے کی حالت میں مرجائے۔ (دارمی)

سبق ...... اس قدر سخت وعید ہے کہ رحمت اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہونے کے باوجود ناراضگی کہ حج کو جان بوجھ کر چھوڑنے والا چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے۔

نمازِ جُمعہ مت چھوڑو

حدیث ۷ ...... حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے بارے میں ارشاد فرمایا جو جمعہ کی نماز سے رہ جاتے ہیں کہ البتہ تحقیق میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں کے گھر جلادوں جو جمعہ سے رہ جاتے ہیں یعنی جمعہ میں نہیں آتے اور اس حال میں جلاؤں جب کہ یہ لوگ گھروں میں موجود ہوں۔ (مسلم)

سبق ...... ہم نمازِ جمعہ پڑھنے کیلئے اس وقت آتے ہیں جب جماعت کھڑی ہونے والی ہوتی ہے اور دو فرض پڑھ کر فوراً مسجد سے بھاگتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ جمعۃ المبارک کا اہتمام کرنا چاہئے اذان سنتے ہی مسجد میں داخل ہوجانا چاہئے۔

حرام کھانے والا دوزخی ہے

حدیث ۸ ...... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں وہ گوشت داخل نہ ہوگا جو حرام سے پلا ہو اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پلا ہو دوزخ ہی اس کی زیادہ مستحق ہے۔ (احمد، دارمی، بیہقی)

سبق ...... افسوس کہ آج حرام اور حلال کی تمیز ختم ہوگئی ہم نے صرف اتنا سوچ لیا کہ مال آنا چاہئے، چاہے وہ حلال ہو حرام ہو مگر یہ نہیں جانتے کہ یہ آگ کے شعلے ہیں۔

سود کھانا زِنا سے بَدتر ہے

حدیث ۹ ...... حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سود کا ایک دِرہم جسے انسان کھالے اور وہ جانتا ہو کہ یہ سود کا ہے تو اس کا گناہ چھتیس مرتبہ زِنا کرنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔ (احمد، دارقطنی)

سبق ...... افسوس کی بات ہے کہ ہم نے سود کا نام مَارک اَپ رکھ دیا آپ ایمان سے بتایئے کہ کیا خنزیر کا نام بکرا رکھ کر اسے کھائیں گے تو کیا حلال ہوجائے گا یہ کام کرکے ہم اپنے آپ کو دھوکا دے سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کو دھوکا نہیں دے سکتے۔

ناپ تول میں کمی کرنا ہلاکت ہے

حدیث ۱۰ ...... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ناپنے اور تولنے والوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ بلاشبہ دو ایسی چیزیں تمہارے سپرد کی گئی ہیں جن کے بارے میں تم سے پہلے گذشتہ اُمتیں ہلاک ہوچکی ہیں۔ (ترمذی)

سبق ...... حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ناپ تول میں کمی کرنے کے سبب ہلاک و برباد ہوگئی اس سے عبرت حاصل کرنی چاہئے کہ ناپ تول میں کمی کرنا بہت بڑی آفت ہے۔

دوسرے کی زمین پر قبضہ مت کرو

حدیث ۱۱ ...... حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے بالشت بھر بھی زمین کا کوئی حصہ ظلم کے طور پر لے لیا قیامت کے دن اس حصے کا اس کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا اور یہ طوق ساتوں زمینوں کا ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

سبق ...... اس حدیث سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہئے جو اسلحے کے زور پر اہلِ حق کی مساجد اور مزارات پر قبضے کرتے ہیں یہ دراصل اپنے گلے میں آگ کا طوق ڈال رہے ہیں۔ یہ لوگ قیامت کے دن جہنم کے طبقے میں ہوں گے۔

رِشوت کا لین دین اور اس کا واسطہ بننا

حدیث ۱۲ ...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی رِشوت دینے والے اور لینے والے پر۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

سبق ...... رشوت لینے والا، دینے والا یہ دونوں لعنتی ہیں مگر جو اس کا واسطہ بنتا ہے وہ بھی لعنتی ہے......جس کو اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لعنتی کہہ دیں اس سے بڑا بدنصیب کون ہوگا؟

جھوٹی قسم مت کھاؤ

حدیث ۱۳ ...... حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کا حق اپنی جھوٹی قسم کے ذریعے حاصل کرلیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم واجب فرمادے گا اور اس پر جنت حرام فرمادے گا۔ یہ سن کر ایک شخص نے کہا کہ اگرچہ معمولی سی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو۔ (مسلم)

سبق ...... اس حدیث سے ان لوگوں کو درس لینا چاہئے جو جھوٹی قسمیں کھا کر غریبوں سے ان کا حق چھین لیتے ہیں اور وہ غریب کچھ نہیں کرسکتا مگر اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ

حدیث ۱۴ ...... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ (ترمذی)

سبق ......اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کی قسم، ماں کی قسم...... یہ سب قسمیں کھانا گناہ ہے اس قَسم سے بچنا چاہئے۔

مسلمان کو قتل مت کرو

حدیث ١٥ ...... حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آسمان اور زمین والے سب مل کر کسی مومن کے خون میں شریک ہوں یعنی اسے قتل کر دیں تو ضرور اللہ تعالیٰ ان سب کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دے گا۔ (ترمذی)

سبق ...... آج بعض لسانی تنظیم کے لوگ چند ٹکوں کیلئے مسلمانوں کا خون اور مسلمانوں کو آپس میں قتل و غارت گاری سکھاتے ہیں مگر یہ لوگ ذلیل و خوار ہو کر مریں گے اور مرنے کے بعد اوندھے منہ جہنم میں جائیں گے۔

مہنگائی کیلئے غلہ ذخیرہ مت کرو

حدیث ١٦ ...... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دوسری جگہ سے (شہر یا بستی میں) غلہ لے کر آئے جس سے لوگوں کو خوراک ملتی ہے ایسا شخص مرزوق ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس کو رزق دے گا اور جو شخص ضرورت کے وقت غلہ روکے رکھے (مہنگائی کا اِنتظار کرتا رہے) ایسا شخص ملعون ہے۔ (ابن ماجہ)

سبق ...... بعض لوگ اناج کو گوداموں میں بند کر دیتے ہیں اور مہنگائی ہو تو اسکے کئی گُنا زِیادہ دام مانگ کر مسلمانوں کو لوٹتے ہیں وہ ملعون ہیں۔

چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے

حدیث ١٧ ...... حضرت فضالہ بن عُبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چور لایا گیا (بموجب حکمِ قرآنی) اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر اُس کی گردن میں لٹکا دیا گیا۔ (ترمذی)

سبق ...... چوری آج عام ہے بلکہ مالک آج اپنے نوکر سے کوئی چیز منگواتا ہے تو نوکر اس میں سے کچھ پیسے رکھ کر زیادہ کی بتاتا ہے یہ بھی چوری ہے کیونکہ مالک آپ کو ماہانہ تنخواہ دیتا ہے۔

حسد نیکیوں کی دشمن ہے

حدیث ١٨ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

سبق ...... آج ہماری بربادی کا سبب حسد ہے کوئی کسی کو آگے بڑھتا دیکھ کر خوش نہیں ہوتا بلکہ حسد اور جلن کے ذریعے اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اگر ہم یہ بات سمجھ لیں کہ حسد نیکیوں کا صفایا کرتی ہے تو کبھی اس گناہ کو نہ کریں۔

شراب والے دس آدمیوں پر لعنت

حدیث ۱۹ ...... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں دس آدمیوں پر لعنت بھیجی...... شراب بنانے والے پر، شراب بنوانے والے پر، اس کو پینے والے پر، اس کے اٹھانے والے پر، اسکے بیچنے والے پر، اس کی قیمت کھانے والے پر، اس کے خریدنے والے پر، جس کیلئے خریدی جائے اس پر۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

سبق ...... شراب اس قدر ناپاک چیز ہے کہ دینی نقصانات تو ہیں مگر دُنیاوی نقصانات بھی ہیں شرابی کا عقل جیسا جوہر ختم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ بیوی سے بھی جھگڑتا ہے اور طلاق بھی دے دیتا ہے یعنی دُنیا میں بھی خوار اور آخرت میں بھی ذلیل۔

مسلمان کو دھوکہ دینا اور نقصان پہنچانا

حدیث ۲۰ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص معلون ہے جو کسی مومن کو نقصان پہنچائے یا اس کو دھوکہ دے۔ (ترمذی)

سبق ...... آج ہم مسلمان کو دھوکہ دے کر یا نقصان پہنچا کر بہت خوش ہوتے ہیں کہ دیکھا میں نے کیسا اس کو بے وقوف بنایا، ہم سے کام کرنے نکلا تھا۔ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کو ملعون کہا ہے۔

گانے باجے بجانا

حدیث ۲۱ ...... حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سب جہانوں کیلئے رحمت اور سب جہانوں کیلئے ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے ربّ جل جلالہٗ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ گانے بجانے کے سامان مٹادوں اور بتوں کو اور صلیب کو بھی مٹادوں عیسائی جس کی تعظیم کرتے ہیں اور یہ بھی حکم دیا کہ جاہلیت کے کاموں کو مٹادوں اور میرے ربّ عزّ وجل نے قسم یاد فرمائی ہے کہ بندوں میں سے جو بھی کوئی بندہ شراب کا ایک گھونٹ بھی پئے گا اسے ضرور اسی قدر پیپ پلاؤں گا اور جو بھی کوئی بندہ میرے خوف سے شراب چھوڑے گا اس کو مقدس حوضوں سے پلاؤں گا۔ (احمد)

سبق ...... گانے بجانا اور سننا یہ سخت عذاب کا باعث ہے فرمایا گیا کہ گانے سننے والے کے کانوں میں پگلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔ خاص طور پر شادی بیاہ کے موقعوں پر اس سے بچنا چاہئے کیونکہ اس کی نحوست سے شادی کا گھر لڑائی جھگڑوں اور بیماریوں میں داخل ہو جاتا ہے۔

گالیاں مت دو

حدیث ۲۲ ...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان سے گالی گلوچ کرنا بڑی گنہگاری ہے اور اس سے قتال یعنی جنگ کرنا کفر ہے۔ (بخاری، مسلم)

سبق ...... گالیاں دینے والے کو قیامت کے دن بلایا جائے گا جس کو اس نے ناحق گالی دی ہوگی اُس کے اعمال میں گالی دینے والے کے اعمال سے نیکیاں نکال کر ڈالی جائیں گی اگر گالی دینے والے کی نیکیاں ختم ہوجائیں گی تو اُس کے گناہ اس بدنصیب کے اعمال میں ڈالے جائیں گے بالآخر وہ گالی دینے والا جہنم میں جلے گا۔

جھوٹ کی بدبو

حدیث ۲۳ ...... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی بندہ جھوٹ بولے تو فرشتہ اس کی بات کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔ (ترمذی)

سبق ...... آج ہم بات بات پر جھوٹ بولتے ہیں بچوں کو اپنے پاس بلانے کیلئے یہ کہتے ہیں کہ بیٹا ادھر آؤ چیز دوں! حالانکہ ہاتھ میں کچھ نہیں ہوتا یہ بھی جھوٹ ہے ایک جھوٹ آدمی سے سو جھوٹ بلواتا ہے یعنی کہ ایک گناہ کئی گناہوں کی طرف لے جاتا ہے یہ عذاب کا ٹکڑا ہے اس سے بچنا چاہئے۔

چُغل خور جنّت میں نہیں جائے گا

حدیث ۲۴ ...... حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

سبق ...... چغل خوری کر کے ہم لوگ آج دوسروں کو آپس میں لڑوا دیتے ہیں اِدھر کی بات اُدھر کرنا یہ ہمارا کام ہے مگر ہمیں سوچ لینا چاہئے کہ چُغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

کسی پر لعنت نہ کرو

حدیث ۲۵ ...... حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں یوں نہ کہو تجھ پر اللہ کی لعنت اور نہ ایک دوسرے کو یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ کا غضب نازِل ہو اور نہ یہ کہو کہ تُو دوزخ میں جائے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

ریاکاری کی تباہ کاری

حدیث ۲۶ ...... حضرت ابو سعید بن ابو فضالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب لوگوں کو جمع فرمائے گا تو ایک منادی یہ اعلان کرے گا کہ جس نے اپنے اس عمل میں جو اللہ تعالیٰ کیلئے کیا ہے کسی دوسرے کو شریک کرلیا تو اس کو چاہئے کہ اس کا ثواب غیر اللہ سے طلب کرے۔ (مشکوٰۃ)

سبق ...... ریاکاری یعنی دکھاوا...... یہ آج عام ہوچکا ہے ہم میں کا ہر شخص اس بات کی تمنا کرتا ہے کہ ہم نے جو نیک عمل کیا ہے وہ سب لوگوں کو پتا چل جائے تاکہ ہماری واہ واہ ہو اپنے نیک اعمال کو اس طرح چھپانا چاہئے کہ جس طرح ہم گناہوں کو چھپاتے ہیں۔ ورنہ قیامت کے دن اس نیک کام کا اجر اللہ تعالیٰ نہیں دے گا بلکہ جس کو دکھانے کیلئے کیا تھا حکم ہوگا اس سے لو۔

شہرت کیلئے عمل کرنا

حدیث ۲۷ ...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص لوگوں میں اپنی شہرت چاہتا ہو اللہ تعالیٰ اس کو برائی کے ساتھ مشہور کردے گا اور اس کو لوگوں کی نظروں میں حقیر وصغیر (چھوٹا) بنادے گا۔ (بیہقی)

قرآن مجید پڑھ کر بھولنا

حدیث ۲۸ ...... حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھتا ہے پھر بھول جاتا ہے وہ ضرور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ کوڑھی ہوگا۔ (ابوداؤد، دارمی)

سبق ...... اس حدیث سے اُن حُفّاظِ کرام کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو قرآنِ مجید حفظ کرنے کے بعد پھر پلٹ کر قرآن کو کھول کر دیکھتے ہی نہیں حتیٰ کہ وہ پھر قرآن مجید بھول جاتے ہیں۔ وہ لوگ قیامت کے دن کوڑھ کی بیماری کے ساتھ اُٹھائے جائیں گے۔

اپنی واہ واہ کیلئے علم حاصل کرنا

حدیث ۲۹ ...... حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس لئے علم حاصل کیا کہ عالموں سے مقابلہ کرے گا یا بے وقوفوں سے جھگڑا کرے یا لوگوں کو اپنی طرف جھکائے تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل فرمائے گا۔ (ترمذی)

علمِ دین چُھپانا اور آگ کی لگام

حدیث ۳۰ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی ہے جسے وہ جانتا ہے پھر اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ (ابوداؤد، ترمذی، احمد)

سبق ...... جو کچھ بھی علم کی بات ہمیں معلوم ہو وہ فوراً دوسرے مسلمان بھائی تک پہنچا دینا چاہئے کیونکہ علم کو پھیلانے کا حکم ہے کوئی علم کی بات پوچھے تو بھی اُسے بتا دینا چاہئے۔

غِیبت زِنا سے بدتر ہے

حدیث ۳۱ ...... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیبت زنا سے زیادہ سخت ہے۔ (بیہقی)

سبق ...... غیبت کا مطلب یہ ہے کہ پیٹھ پیچھے اپنے مسلمان بھائی کی برائی کرنا یہ غیبت ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم منہ پر کہہ دیتے ہیں، منہ پر کہنا دِل دُکھانا ہے یہ بھی سخت گناہ ہے۔

مسلمان سے قطع تعلق مت کرو

حدیث ۳۲ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حلال نہیں ہے کہ مسلمان (بغض وکینہ کے سبب سے) تین دن سے زیادہ تعلق کاٹ کر اس کو چھوڑ دے جو تین دن سے زیادہ اس طرح تعلق چھوڑے رہے گا اور اسی حالت میں مرجائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد)

داڑھی بڑھاؤ اور یہودیوں کی صورت نہ بناؤ

حدیث ۳۳ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مُونچھیں خوب پَست (چھوٹی) کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ یہودیوں کی سی صورت مت بناؤ۔ (الطحاوی شرح معانی الآثار)

سبق ...... علماء فرماتے ہیں کہ آدمی جس حال میں مرتا ہے اسی حال میں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا مطلب کہ چہرے پر داڑھی ہوگی اور انتقال ہوا ہوگا تو قیامت کے دن داڑھی والا چہرہ لے کر اُٹھیں گے پھر شفاعت کا سوال کرنے اپنے سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے اور داڑھی ہوئی تو کیا معلوم ہماری شفاعت ہو جائے اور اگر داڑھی بغیر کا چہرہ لے کر گئے اور یہودیوں کی سی صورت دیکھ کر سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ پھیر لیا تو پھر کہاں جائیں گے؟ لہٰذا ہمیں سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پسند کی شرعی طریقہ پر داڑھی رکھنی چاہئے جو کہ ایک مُٹھی ہے۔

مذاق میں جھوٹ بولنا

حدیث ۳٤ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے، ہلاکت ہے اس کیلئے جو بات کرتا ہے اور لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے اس کیلئے ہلاکت ہے اُس کیلئے ہلاکت ہے۔ (ترمذی)

دو عورتوں کے درمیان سے نہ گزرو

حدیث ۳۵ ...... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارے درمیان عورتیں آجائیں تو اُن کے بیچ سے نہ گزرو، دائیں یا بائیں کا راستہ لے لو۔ (شعب الایمان)

گندی نظر سے دیکھنا زنا ہے

حدیث ۳٦ ...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں اور دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں اور شرم گاہ زنا کرتی ہے۔ (احمد)

سبق ...... فلمیں، ڈرامے یا کسی کو گندی نظر سے دیکھنا یہ آنکھوں کا زنا ہے یہ کام کرنے والے کی آنکھوں میں آگ کے انگارے ڈالے جائیں گے آج ہم اس بیماری میں کثرت سے مبتلا ہیں کوشش کرکے اس بیماری سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہئے۔

غیروں کی مشابہت سے بچو

حدیث ۳۷ ...... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ ان ہی میں سے ہے۔ (ابوداؤد، احمد)

مَردوں پر سَونا پہننا حرام ہے

حدیث ۳۸ ...... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بلا شبہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کی عورتوں کیلئے سونا اور ریشم اللہ تعالیٰ کی طرف سے حلال کیا گیا ہے اور میری اُمت کے مردوں پر ان دونوں کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ (ترمذی)

سبق ...... آج کل نوجوان نسل ہاتھوں میں سونے کی انگوٹھی اور گلے میں سونے کی چین ڈال کر گریبان کھول کر گھومتے ہیں یہ نادان یہ نہیں جانتے کہ یہ سونے کے زیورات عذاب اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا ذریعہ ہے۔

غُرور وتکبُّر کی آفت

حدیث ۳۹ ...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا اور اس جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

سبق ...... آج کون ایسا شخص ہے جو یہ کہہ دے کہ میرے دل میں ذرّہ برابر بھی تکبر نہیں ہم سب اس بیماری میں مبتلا ہیں یہ بیماری مال و دولت، حسن و جمال یا حکومت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

غُصّے پر قابو پانا پہلوان کی شان ہے

حدیث ۴۰ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ طاقتور وہ نہیں جو پہلوان ہو اور دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ (بخاری و مسلم)

سبق ...... غصہ سارے معاملات خراب کر دیتا ہے اچھی خاصی محبتوں کو غصہ ختم کر دیتا ہے اس لئے اس پر قابو پانے کا حکم دیا گیا ہے۔

بد فعلی کرنا اور مَنی نکالنا

حدیث ۴۱ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، سات آدمی جن پر اللہ تعالیٰ لعنت فرماتا ہے اور روزِ قیامت ان کی طرف نظر نہ فرمائے گا اور ان سے فرمائے گا کہ جہنمیوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

فاعل و مفعول جنہوں نے قومِ لوط علیہ السلام کی مانند بد فعلی کی ہو، ماں اور اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کرنے والا، اپنے ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ زنا کرنے والا، اپنی بیوی کے ساتھ پیچھے کے مقام میں جماع کرنے والا، اپنے ہاتھ سے منی نکالنے والا (مگر یہ کہ توبہ کرے) اور جو اپنے ہمسایہ کو تکلیف دے۔ (قُرۃ العیون)

سبق ...... آج کا نوجوان بد فعلی اور اپنے ہاتھ سے منی نکالنے کے گناہ میں ملوث پایا جاتا ہے گندی صحبت اور گندی فلموں نے نوجوانوں کو اس مقام پر کھڑا کر دیا ہے اور وہ روتے ہیں کہ اب ہم جوانی میں بوڑھے ہو گئے ہیں۔ یاد رہے کہ گئی جوانی دوبارہ نہیں آتی اس لئے ہمیں توبہ کرنی چاہئے۔

پڑوسیوں کو بھی تکلیف نہیں دینی چاہئے پڑوسی اگر کافر بھی ہو تو اس کا بھی حق ہے پڑوسیوں کو تکلیف دے کر لوگ اپنے لئے عذاب تیار کر رہے ہیں۔

وعدہ خلافی مت کرو

حدیث ۴۲ ...... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان عہد شکنی اور وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور اس کا نہ کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل۔ (بخاری)

ظلم نہ کرو

حدیث ۴۳ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ ظلم کرنے سے بچتے رہو کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیرے میں رہنے کا سبب ہے اور بخیلی (یعنی کنجوسی) سے بھی بچتے رہو اس لئے کہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اور ان کی کنجوسی نے ان کو اس بات پر اُبھارا تھا کہ انہوں نے اپنے خونوں کو بہایا اور حرام چیزوں کو حلال ٹھہرا۔ (مسلم)

سبق ...... ظلم کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کو اس کی اصلی جگہ پر نہ رکھنا مطلب کہ ٹیوب لائٹ ہے ہم اس کو ائیر کنڈیشن کی جگہ رکھ دیں اور ائیر کنڈیشن کو ٹیوب لائٹ کی جگہ رکھ دیں یہ اس کی اصلی جگہ پر رکھنا نہ ہوا اسی طرح بعض لوگ بتوں کی مذمت میں نازل ہونے والی آیتیں اہلسنت پر ڈالتے ہیں گویا وہ لوگ ظالم ہیں وہ انتظار کریں کہ قیامت کے دِن اُن کو اندھیرے میں رہنا ہے۔

مظلوم کی بد دعا آفت ہے

حدیث ۴۴ ...... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے آپ کو مظلوم کی بد دعا سے بچاؤ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے حق کا سوال کرے گا اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے کے حق کو نہیں روکتا ہے۔ (مشکوۃ)

بھیک مانگنا جہنم کے انگارے مانگنا ہے

حدیث ۴۵ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا مال بڑھانے کیلئے بھیک مانگتا ہے وہ جہنم کا انگارہ مانگ رہا ہے تو اس کو کم مانگے یا زیادہ اس کو سمجھ لینا چاہئے۔ (مشکوۃ)

سبق ...... اس حدیث سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو اپنا پیشہ ہی بھیک مانگنا بنا لیتے ہیں کام کاج اُن سے بلکل نہیں ہوتا اس طرح وہ اصل غرباء کا حق بھی مارتے ہیں ایسے بھکاری بھیک نہیں آگ کے انگارے مانگ رہے ہیں اب وہ خود سمجھ لیں کہ وہ زیادہ آگ مانگ رہیں ہیں یا کم۔

دوسروں کا مذاق اُڑانے والا بد نصیب ہے

حدیث ٤٦ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کے سامنے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور کہا جائے گا کہ آؤ آؤ! تو وہ نہایت ہی بے چینی اور غم میں ڈوبا ہوا اس دروازے کے سامنے آئے گا مگر جیسے ہی وہ دروازے کے پاس پہنچے گا وہ دروازہ بند ہو جائے گا، پھر ایک دوسرا جنت کا دروازہ کھلے گا اور اس کو پکارا جائے گا کہ آؤ یہاں آؤ! چنانچہ یہ بے چینی اور غم میں ڈوبا ہوا اُس دروازے کے پاس جائے گا تو وہ دروازہ بھی بند ہو جائے گا اسی طرح اس کیساتھ معاملہ ہوتا رہے گا یہاں تک کہ جب دروازے کھلے گا اور پکار ہوگی تو وہ نہیں جائے گا (اس طرح وہ جنت میں داخل ہونے سے محروم رہے گا)۔ (احیاء العلوم)

سبق ...... مطلب یہ ہے کہ جس طرح وہ دنیا میں لوگوں کو مذاق اُڑا کر اُنہیں بے عزت کرتا تھا اسی طرح آج اسکو یاد دِلایا جا رہا ہے کہ تو خود مذاق بن چکا ہے جنت میں بلوا کر اس کا دروازہ بند ہو جانا اس کے مذاق اُڑانے کا بدلہ ہے۔

والدَین کو ستانے کی زندگی میں سزا ملے گی

حدیث ٤٧ ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جتنے بھی گناہ ہیں اللہ تعالیٰ چاہے گا تو ان کو معاف فرمادے گا لیکن ماں باپ کا ستانا ایسا گناہ ہے کہ اللہ تعالیٰ موت سے پہلے زِندگی میں اس کی سزا دیتا ہے۔ (بیہقی)

سبق ...... آج ماں باپ کو ستانا عام ہے بات بات پر ماں باپ کو جھڑک دیتے ہیں ان کو تنگ کرتے ہیں ان کے کھانے پینے کا خیال بھی نہیں رکھتے۔ یاد رکھئے کہ اگر ہم نے اپنے ماں باپ کے ساتھ اس طرح کیا تو کل ہماری اولاد اس کا بدلہ ہم سے لے گی۔

پیشاب کے چھینٹوں سے بچو

حدیث ٤٨ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر کا عذاب زیادہ تر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (مستدرک حاکم، ج ا ص ۱۸۳)

سبق ...... خاص طور پر پینٹ پہننے والے اسلامی بھائی جب پیشاب کر کے اچانک اُٹھتے ہیں تو کچھ قطرے گرتے ہیں بعض لوگ جلد بازی کی وجہ سے پیشاب کے چھینٹوں اور قطروں سے نہیں بچ پاتے یہ سب عذاب کا باعث ہے اس سے ہمیں بچنا چاہیے۔

نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے روکو

حدیث ۴۹ ...... حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم لوگ ضرور بالضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو، ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ تم پر اپنے پاس سے عذاب بھیجے گا پھر تم دعا کرو گے تو تمہاری دعا قبول نہ ہوگی۔ (ترمذی)

سبق ...... آج ہم نے صرف اس جملے کو اپنایا ہوا ہے کہ **یا شیخ اپنی دیکھ** مطلب یہ کہ ہمیں دوسروں کی کیا پڑی ہم اپنی قبر میں جائیں گے وہ اپنی قبر میں جائے گا حالانکہ ایسا نہیں بلکہ آج ہم نے اپنے گھر والوں، عزیزوں اور مسلمان بھائیوں واصلاح وعقائد کی تعلیم نہ دی تو ہم سب کل قیامت کے دن مجرم کہلائیں گے۔

کسی کی بیوی کو شوہر سے متنفر کرنا

حدیث ۵۰ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رویت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو کسی عورت کے شوہر کو اس کے شوہر کے حق میں بگاڑے (مطلب کہ چڑھائے) یا کسی غلام کو اس کے آقا کے حق میں بگاڑے۔ (ابوداؤد)

سبق ...... جیسا کہ آجکل لوگوں کی عادت ہے کہ کسی شخص کو اس کی بیوی کے بارے میں کہتے ہیں کہ تیری بیوی تو ایسی ہے ویسی ہے اس طرح اس کے گھر میں لڑائی ہوتی ہے اور محبت میں عیب نظر آتا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ایسا شخص جو دوسروں کی بیوی کو چڑھائے وہ مومن نہیں۔

نجومی اور کاھن کے پاس مت جاؤ

حدیث ۵۱ ...... حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے شخص کے پاس آیا (جو نجومی ہو) تو چالیس رات (اور دن) کی اس کی کوئی نماز قبول نہ ہوگی۔ (مسلم)

سبق ...... آج ہم دیکھتے ہیں کہ فٹ پاتھ پر نجومی بیٹھے ہوتے ہیں جو ہاتھ دیکھ کر لوگوں کو بے وقوف بناتے ہیں مجھ سے پوچھو تو میں یہی کہونگا کہ یہ لوگ سب کے ہاتھ دیکھ کر قسمت کا حال بتاتے ہیں جو خود اپنا حال نہیں جانتے کہ کل ہمیں کون سی فٹ پاتھ پر بیٹھنا ہے۔ لہٰذا جعلی عاملوں اور پامسٹ (یعنی نجومیوں) کے پاس نہیں جانا چاہیے۔

گھر میں تصویر اور کُتّا مت رکھو

حدیث ۵۲ ...... حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحمت کے فرشتے کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا یا تصویر ہو۔ (بخاری، مسلم)

سبق ...... آج ہم سب اس بیماری میں مبتلا ہیں اپنے گھر میں کتے، بلّی کے کھلونے اور جانوروں کی تصویریں لگاتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ سب رحمت کے فرشتوں کے آنے کو روکنا ہے تصویر چاہے اپنے پیر صاحب ہی کی کیوں نہ ہو اس کا بھی لگانا غلط ہے۔

تصویر بنایا یا بنوانا عذاب ہے

حدیث ۵۳ ...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے تصویریں بنانے والے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

سبق ...... تصویر کھچوانا یہ عام ہو چکا ہے شادی بیاہ میں اللہ تعالی کی توبہ اس کے علاوہ بھی ہم تصویر اس طرح کھچواتے ہیں اور اپنے ساتھ فوٹو گرافر لاتے ہیں کہ ایسا لگے کہ کوئی بہت بڑا ثواب کا کام کر رہے ہیں تصویر کھینچنا، کھچوانا سب کا سب گناہ ہے۔

عیب کو چھپا کر چیز بیچ دینا

حدیث ۵۴ ...... حضرت واثلہ رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی (چیز یا مال) عیب کے ساتھ فروخت کر دیا جائے جس سے خریدار کو آگاہ نہیں کیا تو برابر اللہ تعالی کی ناراضگی میں رہے گا یا فرمایا کہ اس پر فرشتے لعنت کرتے رہیں گے۔ (ابن ماجہ)

سبق ...... گاہک کو اتنا بتا دیا جائے کہ اس مال میں یہ عیب ہے ہم عیب والا مال بیچ کر قہقہہ لگاتے ہیں کہ دیکھا کیسا عیب والا مال اس کو پہنا دیا یہ دھوکہ ہے فریب ہے مال میں بے برکتی لاتا ہے۔

کسی کے انتقال پر رونا پیٹنا گناہ ہے

حدیث ۵۵ ...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو کسی کی موت پر گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی دُھائی دے۔ (بخاری و مسلم)

سبق ...... مطلب کہ کسی کے انتقال پر دھاڑیں مار مار کر رونا، ماتم کرنا، سینہ پیٹنا یہ سب گناہ ہے ہاں البتہ آنکھوں سے آنسو نہ تھمتے ہوں تو رونا مگر آہستہ سے یہ جائز ہے مگر واویلا کرنا یہ گناہ ہے۔

کسی کی بھی نقل نہ اُتارو

حدیث ۵۶ ...... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک واقعہ بیان فرمایا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دوسری زوجہ حضرت صفیہ کا چھوٹا قد بتانے کیلئے سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ وہ اتنی سی ہیں، یہ سن کر سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بلاشبہ تونے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر سمندر میں ملا دیا جائے تو اس کو بگاڑ کر رکھ دے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

سبق ...... مطلب کہ اگر کسی کا قد چھوٹا ہے یا کوئی لمبا ہو، کوئی کم سنتا ہو، کسی کی زبان میں لکنت ہو تو اس کی نقل اتارنا یہ سخت گناہ ہے اس کی نحوست آپ نے مندرجہ ذیل بالا حدیث میں پڑھی۔

بے حیا بے ایمان ہے

حدیث ۵۷ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا ایمان کا حصّہ ہے۔ (جسے حیا نہیں اس کا ایمان کامل نہیں) (بخاری و مسلم)

سبق ...... ہم لوگ گندی گندی باتیں کرتے ہیں شرم و حیا بالکل ختم ہو چکی ہے بے حیائی کی باتیں کرنے میں ہم بالکل نہیں شرماتے یہ سب بے غیرتی ہے۔ یاد رہے کہ حیا اور ایمان ساتھ ساتھ ہیں حیا گئی تو یوں سمجھو کہ ایمان چلا گیا۔

غیر عورت کو بالکل نہ دیکھا جائے

حدیث ۵۸ ...... حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ایک بار نظر اٹھنے کے بعد دوسری نظر نہیں اٹھنی چاہیے پہلی بار اتفاق کی نظر معاف ہے اور دوبارہ نظر جائز نہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

سبق ...... یعنی پہلی نظر جیسے اُٹھے فوراً نیچے کرلیا جائے کیونکہ نظر کا ٹھہرنا یہ گناہ ہے ہم سب اس بیماری میں مبتلا ہیں ہماری ماں بہن کو کوئی دیکھتا ہے تو ہمیں کیسا غصّہ آتا ہے جسے ہم دیکھ رہے ہیں وہ بھی کسی کی ماں یا کسی کی بہن ہوگی۔

زبان کی آفت

حدیث ۵۹ ...... حضرت امام ترمذی، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ابن آدم جب صبح کرتا ہے تو بدن کے سارے اعضاء زبان سے درخواست کرتے ہیں ہمارے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کیوں کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں تو اگر دُرست رہے گی تو ہم بھی درست رہیں گے اور تو اگر ٹیڑھا پن اختیار کرے گی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔ (مشکوٰۃ)

ڈکار کی آواز کم رکھنا اور کم کھانا

حدیث ٦٠ ...... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص کی ڈکار کی آواز سنی تو ارشاد فرمایا کہ اپنی ڈکار کم کر کیونکہ قیامت کے روز سب سے زیادہ بھوکا وہ ہوگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے۔ (ترمذی)

سبق...... مطلب کہ پیٹ بھر کر نہ کھایا جائے اور ڈکار، چھینک کی آواز کم رکھی جائے کیونکہ یہ شیطان کو پسند ہے کھانے کے تین حصے کئے جائیں ایک حصہ ہوا، ایک حصہ پانی اور ایک حصہ کھانے کیلئے ہو۔ ہمارا حال یہ ہے ہم تینوں حصوں میں بریانی بھر لیتے ہیں۔

دُرود نہ پڑھنے والا جہنمی ہے

حدیث ٦١ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا وہ دوزخ میں جائے گا۔ (القول البدیع)

سبق ...... مطلب یہ ہے کہ جب بھی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پڑھیں یا سنے یا لکھیں تو کم از کم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ضرور کہہ دیا کریں یا لکھ دیا کریں ورنہ جہنم آپ کا انتظار کر رہی ہے۔

الگ الگ نہ ٹھہرو مل کر ٹھہرو

حدیث ٦٢ ...... حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ جب منزل پر اُترتے تو مُنتشر ہو کر ٹھہرتے تھے۔ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا مُنتشر ہو کر (الگ الگ ہو کر) ٹھہرنا شیطان کی جانب سے ہے اس کے بعد صحابۂ کرام علیہم الرضوان جب کبھی منزل پر اُترتے تو مل کر ٹھہرتے۔ (ابوداؤد)

اکیلئے سفر کرنا نقصان ہے

حدیث ٦٣ ...... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اکیلئے سفر کرنے کے جو نقصانات میں جانتا ہوں اگر وہ لوگوں کو معلوم ہو جائیں تو کوئی سوار رات کو اکیلے سفر نہ کرے۔ (بخاری)

بال مبارک کی توہین کرنے والے پر جنّت حرام ہے

حدیث ٦٤ ...... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنا موئے مبارک (بال مبارک) ہاتھ میں لئے ہوئے فرما رہے تھے جس نے میرے ایک بال کی توہین کی تو اس پر جنت حرام ہے۔ (کنزالعمال)

سبق ...... اس حدیث سے ان لوگوں کو سبق حاصل کرنا چاہئے جو سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبتوں کی بے ادبی کرتے ہیں، بال مبارک کا مذاق اڑاتے ہیں، آپ کی نعلین شریف کی بے ادبی کرتے ہیں اُن سب بے ادبوں کیلئے جنت کے راستے بند ہیں ان کے اعمال کو بے ادبی کی آگ جلا کر راکھ کر دے گی کیونکہ بے ادب لوگ بدنصیب ہوتے ہیں اور باادب لوگ خوش نصیب ہوتے ہیں۔

موئے زیرِ ناف، ناخن اور مونچھیں کٹوانا ضروری ہے

حدیث ٦٥ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو موئے زیرِ ناف (یعنی ناف کے نیچے کے بال) نہ مونڈھے اور ناخن نہ کاٹے اور مونچھیں نہ کاٹے (یعنی کم نہ کرے) وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم)

جو سلام نہ کرے اس کی بات کا جواب نہ دو

حدیث ٦٦ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو آدمی سلام کہنے سے پہلے ہی گفتگو شروع کردے اس کی باتوں کا جواب نہ دو، جب تک پہلے سلام نہ کرے۔ (کیمیائے سعادت)

ہتھیلی اُٹھا کر سَلُوٹ کرنا ہمارا طریقہ نہیں

حدیث ٦٧ ...... حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہمارے غیر سے مشابہت پیدا کرنے والا ہم میں سے نہیں، یہود و نصاریٰ کے مُشابہ نہ ہو، یہودیوں کا سلام اُنگلیوں کے اشارے سے ہے اور عیسائیوں کا سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے۔ (ترمذی)

سبق ...... آج کچھ لوگ فخر کے ساتھ انگلیوں اور ہتھیلیوں سے سلوٹ کرتے ہیں یہ منع ہے بلکہ اصل طریقہ جو ہمیں سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عطا فرمایا ہے وہ ادب کے ساتھ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا ہے۔

کسی کے گھر میں مت جھانکو

حدیث ٦٨ ...... حضرت سہیل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک شخص نے حجرۂ مبارک کے سوراخ سے جھانکا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوہے کی کنگھی سے سر مبارک کھجا رہے تھے ارشاد فرمایا اگر میری توجہ اس طرف ہوتی کہ تو دیکھ رہا ہے تو اس لوہے کی کنگھی کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔ نظر سے بچاؤ کیلئے ہی تو اجازت طلب کرنے کا حکم ہے۔ (ترمذی)

سبق ...... اس حدیث سے اُن لوگوں کو سبق حاصل کرنا چاہئے جو سیڑھیاں اترتے چڑھتے دوسروں کے گھروں میں جھانکتے ہیں اگر کسی کو اپنے گھر میں جھانکتا ہوا دیکھ لے تو گھر والوں کو معاف ہے کہ وہ جھانکنے والے کی آنکھ پھوڑ دیں کیونکہ اس نے جرم کیا ہے۔

زمین پر اِترا کر نہ چل

حدیث ٦٩ ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص دو چادریں اوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔ (بخاری)

روٹی کا احترام کرو ورنہ قحط پڑ جائے گا

حدیث ۷۰ ...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم مکان میں تشریف لائے روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اُس کو لے کر پُونچھا پھر کھالیا اور فرمایا...... عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔ (ابن ماجہ)

سبق ...... آج ہم روٹی کی بالکل قدر نہیں کرتے دسترخوان پر، دعوتوں میں خوب کھانا پھینکتے ہیں۔ ایک بار ایک ملک ایتھوپیا میں قحط پڑا تھا آپ کو سن کر حیرت ہوگی کہ لوگوں نے چوہوں کے بلوں سے روٹی کے ٹکڑوں کو صاف کرکے کھایا تھا کہ کچھ پیٹ میں پڑے اللہ تعالیٰ نہ کرے اگر ہم نے بھی اس روٹی کی قدر نہ کی تو ہم کہیں اس قحط میں مبتلا نہ ہو جائیں ہمیں سدھرنا ہوگا۔

اُلٹا لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے

حدیث ۷۱ ...... حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گزر ایک اُلٹے لیٹنے والے پر ہوا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پیر مار کر فرمایا اٹھو! (اُلٹا لیٹنا) جہنمیوں کا طریقہ ہے۔ (ابن ماجہ)

رِشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرو

حدیث ۷۲ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو یہ پسند ہو کہ عمر میں برکت، رزق میں وسعت اور بُری موت دفع ہو وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور رِشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ (حاکم)

شوہر کو تکلیف نہ دو

حدیث ۷۳ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عورت اپنے شوہر کو تکلیف دیتی ہے تو حوریں کہتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھے قتل کرے اور اِسے تکلیف نہ دے یہ تو تیرے پاس مہمان ہے عنقریب تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس آئیگا۔ (ترمذی)

سبق ...... اس حدیث سے ان بیویوں کو درس حاصل کرنا چاہئے جو اپنے شوہر کو تکلیف دیتی ہیں اور انہیں ناراض کرتی ہیں دراصل وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اپنارہی ہیں۔

اپنی بیوی پر ظلم نہ کرو

حدیث ۷٤ ...... سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک موقع پر ایک شخص نے خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! بیوی کا حق شوہر پر کیا ہے؟ فرمایا جب کھائے تو اس کو کھلائے اور جیسا خود پہنے اس کو پہنائے نہ اس کے منہ پر تھپڑ مارے نہ اس کو برا بھلا کہے اور نہ گھر کے علاوہ اس کی سزا کیلئے اس کو علیحدہ کردے۔ (ابن ماجہ)

سبق ...... بعض مردوں کی عادت ہوتی ہے وہ اپنی بیوی کو تنگ کرتے ہیں اُسے پیسے نہیں دیتے پورے دن کا غصہ اس بے چاری پر اتارتے ہیں بچوں سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتے یہ سب اسلامی احکامات کے منافی ہے اس ظلم سے بچنا چاہئے۔

عورت کا خوشبو لگاکر مردوں پر گزرنا زِنا ہے

حدیث ۷۵ ...... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (غیر محرم کو دیکھنے والی) ہر آنکھ زانیہ ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر مجلس کے قریب سے گزرے تو وہ ایسی ایسی ہے یعنی (ایسی ایسی کہہ کر) زانیہ مراد لیا۔

سبق ...... اس حدیث سے وہ عورتیں جو پرفیوم، سینٹ اور خوب باڈی اسپرے لگاتی ہیں وہ عبرت حاصل کریں عورتیں وہ خوشبو لگائیں جس کی خوشبو صرف اُن کو آئے دوسروں کو نہ آئے ورنہ زانی عورت (بدکار عورت) کہلائے گی۔

عورتوں کا بے پردہ ہونا

حدیث ۷٦ ...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت چھپا کر رکھنے کی چیز ہے بس جب باہر نکلتی ہے تو اسے شیطان تکنے لگتا ہے۔ (ترمذی)

سبق ...... عورت کو پردہ کرنا چاہئے برقعہ پہننا چاہئے تاکہ جسم کا اُبھار نظر نہ آئے برقعہ بھی اتنا خوبصورت نہ ہو کہ مرد کی نظر ٹھہر جائے اس لئے پردہ کرنا فرض ہے بے پردگی عذاب ہے عورت کی بے پردگی مرد کی بے غیرتی کی علامت ہے۔

سُسرالی رِشتہ داروں سے پردہ نہ کرنا

حدیث ۷۷ ......حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ (محرم) عورتوں کے پاس نہ جاؤ، ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم! عورت کے سُسرالی رِشتے کے مردوں کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟ آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا کہ سسرالی رشتے کے مرد تو اس عورت کیلئے موت ہیں۔ (بخاری، مسلم)

سبق ......مطلب کہ سسرال میں بعض عورتیں اپنے دیور کے ساتھ بے تکلف ہوجاتی ہیں اور ان سے بالکل پردہ نہیں کرتیں یہ آگ ہے یعنی دیور آگ ہے آج کئی جگہوں پر اسی کی بربادی ہے سسرال میں بھی جس قدر ہوسکے پردہ کرنا چاہئے۔

لباس کے باوجود ننگی عورتیں

حدیث ۷۸......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخیوں کے دو گروہ میں نے دیکھے (یعنی میرے بعد ظاہر ہوں گے) کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے لئے پھرتے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ظلماً ماریں گے۔ ایسی عورتیں ہونگی جو کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہونگی غیر مرد کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہونگی، اس کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی ان کے سر ایسے پھولے ہوئے ہوں گے جیسے بڑے بڑے اونٹوں کے جُھکے ہوئے کوہان ہوتے ہیں یہ عورتیں جنت میں داخل نہ ہوں گی اور جنت کی خوشبو بھی نہ سونگیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی دور مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔ (مسلم)

سبق ......اس دور میں عورتوں کا باریک کپڑے پہننا عام ہے اللہ تعالٰی معاف فرمائے عورتیں باریک لباس پہن کر فخر کرتی ہیں پھر باریک لباس پہن کر دوپٹہ گلے میں لٹکا کر بے پردہ گلیوں اور بازاروں میں گھومتی ہیں باریک کپڑا پہن کر نکلنے والی عورتیں مردوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہیں کیونکہ باریک کپڑوں میں جسم کے اُبھرے ہوئے اعضاء جَھلکتے ہیں یہ عورت خود تو گنہگار ہوتی ہے دوسروں کو بھی گنہگار کرتی ہے یاد رہے ایسی عورتیں جنت میں تو دَرکنار بلکہ جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہیں گی شوہر کو چاہئے کہ وہ اپنی بیوی کو سمجھائے ورنہ وہ بھی گنہگار ہوگا۔

شوہر کی نافرمانی پر فرشتوں کی لعنت

حدیث ۷۹ ......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ اِنکار کردے جس کی وجہ سے شوہر غصے کی حالت میں رات گزارے تو اس عورت پر صبح ہونے تک فرشتے لعنت کرتے رہیں گے۔ (بخاری، مسلم)

عورتوں کا بالوں میں بال ملانا اور جسم گودوانا

حدیث ۸۰ ...... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت بھیجی بالوں میں بال ملانے والی پر اور بالوں میں بال ملوانے کی اور گودنے والی پر یا گودوانے والی پر (یعنی جسم میں سوئی وغیرہ سے نشان کر کے اس میں سُرمہ بھر دینا) (بخاری و مسلم)

سبق ...... یہ رواج عام ہے بالوں میں بال ملانے کا اور عورتوں میں یہ بھی عام ہے مثلاً ماتھے پر کشکا جسے تِلک کہتے ہیں یہ ہندوؤں کا رواج ہے اس کو بھی حدیث میں منع فرمایا۔ بالوں میں بال ملانے سے مراد نقلی بال ہیں جو اصلی معلوم ہوں۔

مردوں کو زنانہ اور عورتوں کو مردانہ کام کرنا

حدیث ۸۱ ...... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں یا ان کے جیسا پہناوا پہنیں اور اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔ (بخاری)

سبق ...... آج کل عورتیں بڑے فخر سے پینٹ شرٹ پہنتی ہیں اور کہتی ہیں کہ پینٹ شرٹ میں مزا آتا ہے ان عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

حالتِ حیض میں جماع نہ کرو

حدیث ۸۲ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حیض والی عورت سے جماع یا کسی عورت کے پیچھے والے حصے میں شہوت پوری کی یا کسی ایسے شخص کے پاس (یعنی نجومی کے پاس) آیا تو اس نے اس چیز (یعنی قرآن) کے ساتھ کُفر کیا جو محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر نازل کی گئی۔ (دارمی)

بیویوں میں برابری نہ کرنا

حدیث ۸۳ ...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان برابری نہ کرے (جو شرعاً مطلوب ہے) تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو گرا ہوا ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

نام و نمود کیلئے لباس، ذلّت کا لباس

حدیث ۸٤ ...... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نام و نمود کیلئے دنیا میں لباس پہنا (یعنی نام پیدا کرنے کیلئے، فخر کیلئے) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ذِلت کا لباس پہنائے گا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، احمد)

دکھاوے کیلئے زیور پہننا عذاب ہے

حدیث ۸۵ ...... حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بہن سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عورتو! کیا چاندی کا زیور پہن کر تمہارا کام نہیں چل سکتا؟ (یعنی چاندی سے کام چلانا چاہئے اس میں فخر اور تکبر نہیں ہوتا) پھر ارشاد فرمایا کہ خبردار! تم میں سے جو عورت سونے کا زیور پہن کر دکھاوا کرے گی تو اس کو اس کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

بسنت یا گستاخی کا جشن

سکھ مؤرخ جناب ڈاکٹر بی۔ ایس نجار نے اپنی کتاب **پنجاب آخری مغل دورِ حکومت میں** ذِکر کیا ہے جب کہ زکریا خان (1707-1759) پنجاب کا گورنر تھا۔ ڈاکٹر اس کتاب میں لکھتا ہے کہ حقیقت رائے باکھمل پوری سیالکوٹ کے کھتری کا لڑکا تھا حقیقت رائے نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کئے اس جُرم میں رائے کو گرفتار کر کے عدالتی کاروائی کیلئے لاہور بھیجا گیا اس واقعہ سے پنجاب کی ساری غیر مسلم آبادی کو شدید دھچکا لگا ہندو افسر زکریا خان کے پاس گئے (جو اس وقت پنجاب کا گورنر تھا) کہ حقیقت رائے کو معاف کر دیا جائے لیکن زکریا خان نے کوئی سفارش نہ سنی اور سزائے موت کے حکم پر نظرِ ثانی سے اِنکار کر دیا جس کے اجراء میں پہلے مجرم کو ایک ستون سے باندھ کر اتنے کوڑوں کی سزا دی گئی اس کے بعد اس کی گردن اُڑا دی گئی جس پر پنجاب کی ساری غیر مسلم آبادی نوحہ کُناں رہی حقیقت رائے کی یادگار (مڑہی) کوٹ خواجہ سعید (کھوجے شاہی) لاہور میں ہے (اب یہ جگہ بارے دی مڑہی) کے نام سے مشہور ہے۔ جہاں ہندو رئیس کالورام نے بسنت میلے کا آغاز کیا جسکی یادگار بھی اسی علاقہ میں قبرستان کیساتھ ہی موجود ہے۔ بھاٹی گیٹ سے 60 نمبر ویگن کا آخری اسٹاپ بھی یہی ہے۔ اس کتاب کے صفحہ 279 پر لکھا ہے کہ پنجاب کا بسنت میلہ اِسی حقیقت رائے (گستاخِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ (معاذ اللہ)

مسلمانوں کا بسنت منانا ان کے بے غیرتی کی انتہا ہے، کہاں گیا تمہارا ایمان، تمہارا عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم؟ تمہارا ضمیر مردہ ہوگیا ہے جو تمہیں بسنت منانے پر ملامت نہیں کرتا۔ بتاؤ اگر قیامت کے دن ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے ربّ جل جلالہٗ کے سامنے تمہارے خلاف مقدمہ کر دیا کہ اے اللہ جل جلالہٗ! یہ وہ بدبخت ہیں جو مجھ اور میری بیٹی کو گالیاں دینے والے کی یاد مناتے رہے۔ سوچو! پھر تمہارا کیا بنے گا۔ کیونکہ گستاخِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سزا موت ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اگر تم کسی گستاخ کی یاد مناؤ گے تو تم بھی وہی سزا کے مستحق ہو جو اس کی ہے ہمیں توبہ کرنی چاہئے۔

Nike یہ کس چیز کی علامت ہے

Nike یونانی زبان میں الہٰ محبت یا محبت کے خدا کو کہتے ہیں جس کیلئے کا رمز Symbol استعمال ہوتا ہے آج کل محبت یا خوبصورتی اور شو Show کیلئے اس نشان کو عام کیا جا رہا ہے اور اس طرح لا تعداد خداؤں کے ماننے والے مشرکین اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک کے ماننے والوں کو شرک کا زہر دے رہے ہیں یہ غیرت مند مسلمانوں کیلئے چیلنج ہے۔

اس کے علاوہ قدیم یونانیوں کے نزدیک یہ علامت فتح کی دیوی کہلاتی ہے اور اس کا نام Nike ہے لہٰذا آپ کی گاڑی، ٹوپی، آپ کے بیگ، آپ کی قمیض یا کسی بھی چیز پر یہ نشان یونانی بُت پرست کے ساتھ یکجہتی اور ہم آہنگی ہے آیئے اس نشان کو پھاڑ کر، کُھرچ کر اور اُلٹا Nike کر دیا کریں۔

کیا اب بھی K.F.C اور میکڈونلڈ جاؤ گے ؟

حال ہی میں پورے پاکستان کے اخبارات اور سیاسی رسائل میں یہ بات آئی ہے کہ میکڈونلڈ اپنی کمائی کا دس فیصد منافع اسرائیل کو دے گا۔ فیصلہ آپ کریں کہ اسرائیل اس منافع کی رقم کو سوائے فلسطینی غریبی مسلمانوں کے کہیں اور خرچ نہیں کرے گا جس کا ثبوت روزانہ اخبارات میں پڑھتے ہیں کہ اب تک اسرائیلیوں نے سینکڑوں فلسطینی مسلمانوں کو شہید کر دیا ہے یہ دونوں یہودی اِدارے ہیں ہم اگر ان سے چیزیں لینا بند کر دیں تو یہ لوگ اپنا بوریا بستر لپیٹ کر اپنے گھر چلے جائیں مگر ہم خود ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔

پچھلی اُمتیں جو برباد ہوئیں وہ ناپ تول میں کمی کرتی تھیں ہلاک ہوگئیں، کوئی قوم بدکاری میں ملوث تھی بستیاں اُلٹا دی گئیں، کسی قوم نے اپنے نبی علیہ السلام کو ستایا طوفان میں غرق کر دیا گیا، بدکاروں اور گنہگاروں کے چہرے کالے ہو جاتے تھے، کسی قوم کو بندر کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا۔ افسوس صد افسوس! آج ہم میں یہ سارے گناہ موجود ہیں ناپ تول میں کمی، چوری، زِنا، قتلِ عام، بدکاری ...... الغرض کہ سارے برے کام ہم کرتے ہیں مگر کیا وجہ ہے ہم پر اجتماعی عذاب نازِل نہیں ہوتا۔ یہ اُمت غرق کیوں نہیں ہوتی ؟

یہ سب سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کرم ہے...... میرے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ ہم بچے ہوئے ہیں...... میرے سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے اے مولا جل جلالہٗ! میری اُمت پر اجتماعی عذاب نہ کرنا۔

اس لئے آج سارے گناہ کرنے کے باوجود ہم پر عذاب نازل نہیں ہوتا اسی لئے بے ساختہ زبان سے یہ شعر نکلتا ہے ؎

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم — کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ان سب عذابات کو پڑھ کر کبھی ہم نے سوچا کہ آج ہم جس دور سے گزر رہے ہیں وہ اتنا کٹھن وقت کیوں؟

عالمِ اسلام بیماریوں اور پریشانیوں کا شکار کیوں؟

عالمِ اسلام کفار کے ہاتھوں مجبور کیوں؟

مسلمانوں کے مقدس مقامات کفر کے ہاتھوں میں کیوں؟

مسلمان تنگ دست اور بے روزگار کیوں؟

مسلمانوں میں آپس میں نفرتیں اور محبتوں کا خاتمہ کیوں؟

مسلمانوں کا وقار، عزت اور شان کا خاتمہ کیوں؟

ان تمام سوالوں کا جواب ایک ہی ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چھوڑ دیا ہے۔ گناہ کر کر کے ہمارا دل کالا ہوگیا ہے یہ سب آفتیں، مصیبتیں، بیماریاں سب کچھ شامتِ اعمال کا نتیجہ ہے حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جب انسان کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک کالا (سیاہ) داغ پڑ جاتا ہے اگر وہ توبہ نہ کرے اور گناہ پر گناہ کرتا رہے تو وہ کالا داغ بڑھتا چلا جاتا ہے اتنا بڑھتا ہے کہ آخر میں گنہگار شخص کا پورا دِل سیاہ ہوجاتا ہے پھر اگر وہ کوئی گناہ کرے تو اس کو کوئی ندامت نہیں ہوتی اور اس کو کوئی نصیحت بھی کرے تو اس کو اثر نہیں کرتی (الامان والحفیظ) یہی وہ شامتِ اعمال اور گناہوں کا عبرتناک انجام ہے کہ آدمی شیطانی بھنور میں پھنستا چلا جاتا ہے بالآخر وہ ہر کام کرنے پر آمادہ ہوجاتا ہے پھر اس کو چھوٹے بڑے گناہ کی کوئی تمیز نہیں رہتی پھر اس کا مقصد شیطان مردود کو راضی کرنا ہوتا ہے۔ مگر افسوس! ہم یہ نہیں سوچتے کہ ان گناہوں کا وبال ہم پر کبھی بیماریوں کی صورت میں نازِل ہوتا ہے۔ گناہوں کا وبال کبھی مصیبتوں کی صورت میں نازل ہوتا ہے، کبھی پریشانیوں اور بے روزگاری کی صورت میں نازل ہوتا ہے، کبھی روزگار میں برکت کے خاتمے کی صورت میں نازل ہوتا ہے اگر ہم گناہوں کے جال سے نکل جائیں تو یہ بیماریاں، یہ پریشانیاں، یہ دُکھ درد، یہ سکون کا نہ ہونا، یہ سب کا سب ختم ہوجائے گا کیونکہ یہ سب کا سب وبال ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے ہم اگر سچی توبہ کر کے ہم سب مل کر اپنے ربّ جل جلالہٗ کے حضور سچی توبہ کریں اور یہ عہد کریں کہ اے میرے مولا جل جلالہٗ! ہم سے جس قدر ہوسکے گا چھوٹے سے چھوٹے گناہ کو بھی تیری نافرمانی تصوّر کرتے ہوئے اس سے بچنے کا عہد کرتے ہیں اے میرے مولا جل جلالہٗ تو بھی اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل ہمیں گناہوں کی بیماری سے شفا عطا فرما کر نیک اور عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بنا۔

آمین ثم آمین

بجاه حبيبك سيِّد المرسلين صلى الله تعالىٰ عليه وسلم

فقط والسلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

14 اکتوبر 2001ء بمطابق ۱۶ رجب ۱۴۲۱ھ

شب جمعہ اختتام ہوا